سوال

غیر محرم لڑکیوں سے گفتگو کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کسی مسلمان لڑکی کو نکاح کی آفر کی جا سکتی ہے۔ ؟اور کیا اس قسم کے جملے کہے جا سکتے ہیں کہ آپ مجھے بہت یاد آتی ہیں آپ میری جان ہیں۔ ؟میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ؟کیا ان جملوں کا عقائد پر اثر پڑتا ہے یا یہ صرف گناہ میں شمار ہوتے ہیں۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آدمی بھی مسلمان ہے تو پھر ایسے شخص کو نکاح کی آفر تو مسلمان لڑکی کو ہی کرنی چاہیئے، لیکن یہ آفر معروف طریقوں کے مطابق ہونی چاہیئے، اس میں کوئی غیر شرعی معاملہ نہیں ہونا چاہیئے۔ باقی آپ نے جو محبت بھرے جملے بیان کئے ہیں، کسی غیر محرم لڑکی یا لڑکے کے ساتھ ان جملوں کا تبادلہ حرام اور گناہ کا کام ہے۔ اگرچہ ان جملوں کا عقائد سے کوئی تعلق نہیں ہے لیکن کسی گناہ کو چھوٹا گناہ سمجھ کر کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یہ جملے صرف شادی کے بعد ہی اپنی بیوی سے کہے جا سکتے ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث